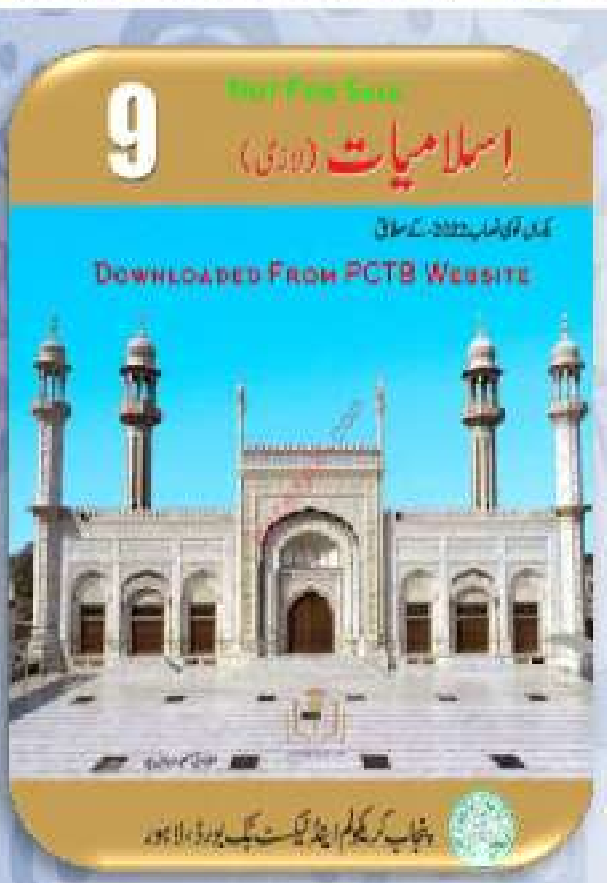

حل شدہ مشقی سوالات باب نمبر ا

نہم

اسلامیات (لازمی)

برائے جماعت

9

نئی درسی کتاب کے حل شدہ مشقی سوالات

نیا سلیبس

ترتیب ❖ نعمان صدف (گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول 343 گ ب)

جماعت نہم اسلامیات لازمی (نیا سلیبس)

فہرست ابواب (مضامین)

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ

الف) ترجمہ قرآن مجید	ب) تعارف قرآن مجید
ج) حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ	منتخب احادیثِ مبارکہ

باب دوم: ایمانیات و عبادات

الف) ایمانیات: 1) عقیدہ توحید	2) عقیدہ رسالت
3) ملائکہ، آسمانی کتب اور آخرت پر ایمان	
ب) عبادات: 1) نماز	2) روزہ

باب سوم: سیرتِ نبوی خاتم النبیین ﷺ

فتح مکہ	غزوہ حُنین
عام الوفود	حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کا بچپن اور جوانی
حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کا ذوقِ عبادت	حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کی سخاوت و ایثار

باب چہارم: اخلاق و آداب

1) شکر و قناعت	2) امانت و دیانت داری
بری عادات سے اجتناب (1) تکبر	2) حسد

باب پنجم: حسنِ معاملات و معاشرت

1) قسم کے احوال و مسائل	2) گواہی کے احکام و مسائل
3) حقوق العباد	

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ	حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما	حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنھن	صوفیہ کرام رحمۃ اللہ علیہم
علماء و مفکرین رحمۃ اللہ علیہم	

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

خود اعتمادی و خود انحصاری	جسمانی و ذہنی صحت او جسمانی ریاضت

باب اوّل : قرآن مجید و حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ

(الف) ترجمہ قرآن مجید

جماعت نہم میں طلبہ ترجمۃ القرآن المجید کے مضمون کے تحت قرآن مجید کا درج ذیل نصاب پڑھیں گے :

سُوْرَۃ مریم سے سورۃ الحج — سورۃ الفرقان سے سورۃ السجدہ

سورۃ سبا سے سورہ ص — سورۃ الأحقاف

ترجمہ قرآن مجید کی تعلیم کے لئے الگ سے مضمون اور پیریڈ مختص کیے گئے ہیں اور اسکا امتحان بھی الگ سے ہوگا جس کے کل نمبر پچاس مقرر کیے گئے ہیں۔

(ب) تعارف قرآن مجید

سوال 1 — درست جواب کا انتخاب کریں

نمبر شمار	سوالات	A - (الف)	B - (ب)	C - (ج)	D - (د)
I	لفظ قرآن کا معنی ہے؟	**کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب**	صبح کے وقت پڑھی جانے والی کتاب	محفوظ کتاب	آخری کتاب
II	تمام مسلمانوں کو ایک قرآءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں؟	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	**حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ**	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ
III	کس جنگ میں قرآن کریم کے حفاظ کثیر تعداد میں شہید ہوئے؟	**جنگ یمامہ**	جنگ یرموک	جنگ قادسیہ	جنگ جمل
IV	حکومتی سرپرستی میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کے لئے سربراہ مقرر کئے گئے؟	**حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ**	حجرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ	حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ	حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ
V	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں جمع کیا جانے والا نسخہ کس کے پاس موجود تھا؟	حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	**حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا**	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا	حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

جوابات سوال نمبر 2 (مختصر جواب دیں)

سوال I قرآن مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔

جواب قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد **خاتم النبیین** ﷺ پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے جبریل علیہ السلام کے ذریعے نازل ہوا۔ قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات و واقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔ قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

سوال II قرآن مجید ایک عالمگیر کتاب ہے، وضاحت کریں۔

جواب قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالم گیر کتاب ہے۔ جس طرح نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپ کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے، اسی طرح آپ خاتم النبیین ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام بنی نوع انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآن مجید کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

سوال III	**قرآن مجید کے قیامت تک محفوظ ہونے کی وجہ بیان کریں۔**
	قرآن مجید قیامت تک اِس لیے محفوظ ہے کیونکہ قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا۔ ارشادِ ربانی ہے: **ترجمہ**: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا اور بے شک ہم ہی اِس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔
سوال VI	قرآن مجید کا اعجاز تحریر کریں۔
	قرآن مجید کا اعجاز یہ ہے کہ اِس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی محفوظ ہے۔ قرآن مجید کے الفاظ کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآن مجید کے اعجاز کی دلیل ہیں۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔
سوال V	**عہدِ رسالت میں تدوین قرآن مجید کی وضاحت کریں۔**
	نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیات طیبہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہ عنہم کو قرآن مجید زبانی یاد تھا۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ قرآن مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیات طیبہ ہی میں مکمل قرآن مجید لکھا جا چکا تھا۔ عہد رسالت ہی میں قرآن مجید عموماً پتھر کی ان سِلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کیلئے تیار کی جاتی تھیں۔ یوں قرآن مجید عہد نبوی ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

سوال 3	**تفصیلی جواب دیں:**
I	عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں جمع وتدوینِ قرآن مجید کے احوال بیان کریں۔
جواب	قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد **خاتم النبیین** ﷺ پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے جبریل علیہ السلام کے ذریعے نازل ہوا۔ قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔ یہ قرآن مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لمحہ نئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔ **عہد صحابہ رضی اللہ عنہم میں جمع وتدوین قرآن مجید** نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی زندگی میں اگرچہ قرآن مجید مکمل کتابی شکل میں موجود تھا، تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآن مجید کی نشرو اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔ قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یمامہ میں سینکڑوں حفاظ کرام شہید ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو اس جنگ میں فتح نصیب ہوئی، تاہم اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حفاظ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآن مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشورے سے قرآن مجید کی تدوین کا آغاز کیا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشورے سے مشہور قاری قرآن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو اس عظیم کام کی تکمیل کیلئے منتخب کیا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ عہد رسالت میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآن مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔ قرآن مجید کا یہ نسخہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس موجود رہا، جو آپ رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو منتقل ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا کی تحویل میں آ گیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انہوں نے اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کیا۔

حدیثِ نبوی خاتم النبیین ﷺ

سوال 1	درست جواب کا انتخاب کریں				
نمبر شمار	سوالات	A - (الف)	B - (ب)	C - (ج)	D - (د)
I	کوئی ایسا کام کو نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے سامنے کیا گیا ہو اور آپ ﷺ نے خاموشی اختیار کی ہو، کہلاتا ہے؟	صفت	قول	**تقریر**	عمل
II	قرآن مجید کی توضیح و تشریح کا پہلا عملی ماخذ ہے	**حدیثِ نبوی**	عمل اہل بیت	عمل صحابہ کرام	عمل تابعین
III	حدیث مبارکہ کے مطابق رزق میں وسعت ہوتی ہے	سیر و سیاحت سے	**صلہ رحمی سے**	تجارت سے	علم حاصل کرنے سے
IV	غلط مشورہ دینے کو قرار دیا گیا ہے	**خیانت**	گناہ	جھوٹ	خود غرضی
V	گناہ کبیرہ میں سے ہے	بخل	**والدین کی نافرمانی**	فضول خرچی	اونچا بولنا

	جوابات سوال نمبر 2 (مختصر جواب دیں)
سوال I	حدیث سے کیا مراد ہے؟
جواب	حدیث کے لفظی معنٰی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خاتم النبیین ص ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیث نبوی کہلاتا ہے۔
سوال II	حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے عمدہ اخلاق والا کسے قرار دیا؟
جواب	حدیثِ مبارکہ کا مفہوم ہے کہ مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کیلئے بہتر ہیں۔
سوال III	حدیث کی اہمیت سے متعلق قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں؟
جواب	ارشادِ ربانی ہے: **ترجمہ**: اور جو کچھ رسول اللہ (خاتم النبیین ﷺ) تمھیں عطا فرمائیں تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اس سے) رُک جاؤ۔
سوال VI	نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے غلط فتویٰ دینے کی کس طرح مذمت فرمائی؟
جواب	حدیثِ مبارکہ کا مفہوم ہے کہ جس شخص نے کسی کو علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہو گا۔
سوال V	رزقِ حلال سے متعلق حضور اکرم **خاتم النبیین** ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟
جواب	رزقِ حلال سے متعلق حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا ، "اے لوگو اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیونکہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگرچہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چنانچہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو جو حلال ہے وہ لے لو اور جو حرام ہے وہ چھوڑ دو۔"

سوال 3	تفصیلی جواب دیں:
I	حدیث نبوی کی ضرورت واہمیت تحریر کریں۔

حدیث نبوی کی ضرورت واہمیت

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی احادیث مبارکہ دین کی تعلیمات کا سر چشمہ اور رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ جناب رسول اللہ خاتم ﷺ کی بعثت کے مقاصد میں سے اہم ترین مقصد قرآن مجید کی تشریح و تفسیر اور اسکا عملی نمونہ فراہم کرنا ہے۔قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے حدیثِ نبوی اہم ذریعہ ہے۔بطور مسلمان ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم نبی اکرم خاتم النبیین ص ﷺ کی احادیث کو اپنی زندگی کے لیے عملی نمونہ بنائیں۔ ہماری زندگی نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال و افعال کے مطابق ہونی چاہیے ۔اللہ تعالی نے قرآن مجید میں اِسی بات کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۔ (سورۃ محمد 33)

ترجمہ: اے ایمان والو !اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ(خاتم النبیین ﷺ) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو ۔

ارشاد باری تعالی ہے

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۔(سورۃ الحشر 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ (خاتم النبیین ﷺ) تمھیں عطا فرمائیں تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اُس سے) رُک جاؤ۔

ان آیات سے ہمیں یہ راہنمائی ملتی ہے کہ ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار حضور اقدس خاتم النبیین ﷺ کی ذات گرامی اور آپ خاتم النبیین ﷺ کے اقوال و افعال ہیں۔ لہذا ہمیں اپنی زندگیوں کو آپ خاتم النبیین ص ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اللہ ربّ العزّت سے دعا ہے اگر لکھنے میں یا جوابات تیار کرنے میں کوئی کمی رہ گئی ہو تو اللہ ربّ العزّت معاف فرمائے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اِسلامیات

(لازمی)

برائے جماعت نہم

یکساں قومی نصاب 2022ء کے عین مطابق

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

باب اوّل

قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)

(الف) ترجمہ قرآنِ مجید

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ☆ مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔
- ☆ مذکورہ سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔
- ☆ تلاوت قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- ☆ منتخب سورتوں میں مذکورہ تعلیمات کو سمجھ کر روز مرہ زندگی میں ان پر عمل کر سکیں۔
- ☆ سورتوں کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- ☆ سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔

جماعت نہم میں طلبہ ترجمۃُ القرآن المجید کے مضمون کے تحت قرآنِ مجید کا درج ذیل نصاب پڑھیں گے:

- ☆ سُوْرَۃ مَرْیَمْ سے سُوْرَۃُ الْحَجّ
- ☆ سُوْرَۃُ الْفُرْقَان سے سُوْرَۃُ السَّجْدَۃ
- ☆ سُوْرَۃ سَبَا سے سُوْرَۃ ص
- ☆ سُوْرَۃُ الْاَحْقَاف

ترجمہ قرآنِ مجید کی تعلیم کے لیے الگ سے مضمون اور پیریڈ مختص کیے گئے ہیں اور اس کا امتحان بھی الگ سے ہوگا، جس کے لیے کُل نمبر پچاس مقرر کیے گئے ہیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- ☆ نصاب میں موجود سورتوں میں سے کسی ایک پر تحقیقی مضمون لکھیں۔
- ☆ نصاب میں موجود سورتوں میں سے کسی ایک سُورۃ کے مرکزی مضامین پر مشتمل چارٹ بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- ☆ طلبہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے ترجمہ قرآنِ مجید میں پڑھی گئی سورتوں کے اہم نکات کی فہرست بنوائیں۔
- ☆ ترجمہ قرآنِ مجید کی تعلیم کا سلسلہ پورا سال جاری رکھیں۔
- ☆ طلبہ کی قراءت کی درستی کے لیے طلبہ کو کسی معروف قاری کی آواز میں قراءت سنوائیں۔
- ☆ مسابقہ و مقابلہ حسنِ قراءت کروائیں اور بہترین کارکردگی کے حامل طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

(ب) تعارفِ قرآنِ مجید

قرآنِ مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ☆ قرآنِ مجید کی حفاظت کے بارے میں جان سکیں۔
- ☆ قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کے مراحل کے بارے میں جان سکیں۔
- ☆ قرآنِ مجید کو ہدایت کا سرچشمہ مانتے ہوئے اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں۔
- ☆ قرآنِ مجید کی عالم گیریت کو سمجھ سکیں۔
- ☆ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے دور میں قرآنِ مجید کی تدوین کے طریقہ کار کا جائزہ لے سکیں۔

لفظ قرآن "قِرَاءَةٌ" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چوں کہ قرآنِ مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا۔ قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تیئس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات وواقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔ یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔ یہ قرآنِ مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لمحہ نئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

محفوظ ترین کتاب

قرآنِ مجید کی حقّانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے۔ قرآنِ مجید کے الفاظ کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآنِ مجید کے اعجاز کی دلیل ہیں۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔ قرآنِ مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ ۝٩ (سُوْرَةُ الحجر: 9)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

قرآنِ مجید کی عالم گیریت

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالم گیر کتاب ہے، جس طرح نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپ کی

رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے، اسی طرح آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وأصحابہٖ وسلم پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام بنی نوعِ انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآنِ مجید کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

عہدِ رسالت میں جمع و تدوینِ قرآنِ مجید

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وأصحابہٖ وسلم کی حیاتِ طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو قرآن مجید زبانی یاد تھا۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وأصحابہٖ وسلم قرآنِ مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وأصحابہٖ وسلم کی حیاتِ طیبہ ہی میں مکمل قرآنِ مجید لکھا جا چکا تھا۔ عہدِ رسالت ہی میں قرآنِ مجید عموماً پتھر کی ان سِلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔ یوں قرآنِ مجید عہدِ نبوی ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں جمع و تدوینِ قرآنِ مجید

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وأصحابہٖ وسلم کی زندگی میں اگرچہ قرآنِ مجید مکمل کتابی شکل میں موجود تھا، تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآنِ مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔ قرآنِ مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یمامہ میں قرآنِ مجید کے سیکڑوں حُفّاظِ کرام شہید ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو اس جنگ میں فتح نصیب ہوئی، تاہم اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حُفّاظِ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآنِ مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے مشہور قاریِ قرآن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس عظیم کام کی تکمیل کے لیے منتخب کیا۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ عہدِ رسالت میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآنِ مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔ قرآن مجید کا یہ نسخہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس موجود رہا جو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منتقل ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تحویل میں آ گیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآنِ مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

مشق

1۔ درست جواب کا انتخاب کریں:

(i) لفظ قرآن کا معنیٰ ہے:

(الف) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب
(ب) صبح کے وقت پڑھی جانے والی کتاب
(ج) محفوظ کتاب
(د) آخری کتاب

(ii) تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں: Page: 3

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ　　(ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم　　(د) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(iii) کس جنگ میں قرآن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں شہید ہوئے؟ Page: 3

(الف) جنگِ یمامہ　　(ب) جنگِ یرموک

(ج) جنگِ قادسیہ　　(د) جنگِ جمل

(iv) حکومتی سرپرستی میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کے لیے سربراہ مقرر کیے گئے:

(الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ Page: 3　　(ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ　　(د) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

(v) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جمع کیا جانے والا قرآنِ مجید کا نسخہ کن کے پاس موجود تھا؟ Page: 3

(الف) حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا　　(ب) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(ج) حضرت اُمّ سَلَمَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا　　(د) حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

2۔ مختصر جواب دیں:

(i) قرآنِ مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔ Page: 1

(ii) قرآنِ مجید ایک عالم گیر کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔ Page: 1+2

(iii) قرآنِ مجید کے قیامت تک کے لیے محفوظ ہونے کی وجہ بیان کریں۔ Page: 2

(iv) قرآنِ مجید کا اعجاز تحریر کریں۔ Page: 2

(v) عہدِ رسالت میں تدوینِ قرآنِ مجید کی وضاحت کریں۔ Page: 3

3۔ تفصیلی جواب دیں:

(i) عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں جمع و تدوینِ قرآنِ مجید کے احوال بیان کریں۔ Page: 3

صفحہ نمبر 2 سے (چار، پانچ) سطروں میں قرآن مجید کا تعارف لکھ کر، باقی جواب صفحہ نمبر 3 سے لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ کمرا جماعت میں اعجازُ القرآن کے حوالے سے ذہنی آزمائش کے مقابلے کا اہتمام کریں۔

☆ جمع و تدوینِ قرآن کے مختلف مراحل کو چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

☆ طلبہ کو قرآنِ مجید کے اعجاز کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔

☆ کمرا جماعت میں قرآن مجید کی جمع و تدوین کے مختلف مراحل کے بنیادی نکات کے بارے میں گروپ کی صورت میں کام کروائیں۔

(ج) حدیثِ نبوی (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

☆ حدیثِ نبوی کی تعریف اور اہمیت بیان کر سکیں۔

☆ حدیثِ نبوی کا مفہوم اور فضیلت سمجھ سکیں۔

☆ نصاب میں شامل احادیثِ نبویہ کا ترجمہ سمجھ سکیں۔

☆ احادیثِ نبویہ میں بیان کی گئی تعلیمات کو سمجھ سکیں۔

☆ احادیثِ نبویہ میں موجود موضوعات کو سمجھ کر اپنی روز مرّہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں۔

حدیث کے لفظی معنیٰ بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیثِ نبوی کہلاتا ہے۔

حدیثِ نبوی کی اہمیت و فضیلت

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی احادیثِ مبارکہ، دین کی تعلیمات کا سرچشمہ اور رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ جناب رسولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بعثت کے مقاصد میں سے اہم ترین مقصد قرآنِ مجید کی تشریح و تفسیر اور اس کا عملی نمونہ فراہم کرنا ہے۔ قرآنِ مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے حدیثِ نبوی اہم ذریعہ ہے۔ بطور مسلمان ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی احادیث کو اپنی زندگی کے لیے عملی نمونہ بنائیں۔ ہماری زندگی نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اقوال و افعال کے مطابق ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اسی بات کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ (سُوْرَۃ محمد: 33)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسولُ اللہ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (سُوْرَۃُ الْحشر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھیں عطا فرمائیں تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اُس سے) رُک جاؤ۔

ان آیات سے ہمیں یہ راہ نمائی ملتی ہے کہ ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار حضورِ اقدس خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذات گرامی اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اقوال و افعال ہیں، لہٰذا ہمیں اپنی زندگیوں کو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

منتخب احادیثِ مبارکہ

1) اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ۔ (مسند احمد:9153)

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔

2) مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔ (سنن ابی داود:4943)

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

3) أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللهَ وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ، فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا، فَاتَّقُوا اللهَ وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ، خُذُوْا مَا حَلَّ، وَدَعُوْا مَا حَرُمَ (سنن ابنِ ماجہ:2144)

ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگر چہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چناں چہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو۔ جو حلال ہے، وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

4) مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهٗ فِي رِزْقِهٖ وَيُنْسَأَ لَهٗ فِي أَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ (صحیح مسلم:6524)

ترجمہ: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

5) عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ، قَالَ: "اَلشِّرْكُ بِاللهِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَقَوْلُ الزُّوْرِ" (صحیح مسلم:88)

ترجمہ: رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

6) إِنَّ إِخْوَانَكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيْكُمْ، فَمَنْ كَانَ أَخُوْهُ تَحْتَ يَدِهٖ، فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلَا تُكَلِّفُوْهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَأَعِيْنُوْهُمْ (صحیح بخاری:2545)

ترجمہ: تمھارے غلام تمھارے بھائی ہیں، انھیں اللہ تعالیٰ نے تمھارے ماتحت رکھا ہے، چناں چہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

7) مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهٗ عَلٰى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلٰى أَخِيْهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِيْ غَيْرِهٖ فَقَدْ خَانَهٗ (سنن ابی داود:3657)

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

8 اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ (صحیح مسلم:37)

ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔

9 اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔ (سنن ابن ماجہ:925)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔

10 كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهٗ، وَمَالُهٗ، وَعِرْضُهٗ۔ (صحیح مسلم:2564)

ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔

اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

1. اَلرَّحْمٰنُ (نہایت مہربان)
2. اَلرَّحِيْمُ (ہمیشہ رحم فرمانے والا)
3. اَلْمَلِكُ (بادشاہ)
4. اَلْقُدُّوْسُ (ہر عیب سے پاک)
5. اَلسَّلَامُ (سلامتی دینے والا)
6. اَلْمُؤْمِنُ (امان بخشنے والا)
7. اَلْمُهَيْمِنُ (حفاظت فرمانے والا)
8. اَلْعَزِيْزُ (عزت اور غلبے والا)
9. اَلْجَبَّارُ (بہت زبردست)
10. اَلْمُتَكَبِّرُ (بہت بڑائی والا)
11. اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)
12. اَلْبَارِئُ (عدم سے وجود میں لانے والا)
13. اَلْمُصَوِّرُ (شکل وصورت عطا کرنے والا)
14. اَلْغَفَّارُ (بہت بخشنے والا)
15. اَلْقَهَّارُ (سب پر غالب)
16. اَلْوَهَّابُ (بہت عطا فرمانے والا)
17. اَلرَّزَّاقُ (بہت رزق دینے والا)
18. اَلْفَتَّاحُ (بڑا مشکل کشا)
19. اَلْعَلِيْمُ (بہت جاننے والا)
20. اَلْقَابِضُ (روزی تنگ کرنے والا)

مشق

1- درست جواب کا انتخاب کریں:

(i) کوئی ایسا کام جو نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے سامنے کیا گیا ہو اور آپ نے خاموشی اختیار کی ہو، کہلاتا ہے:

(الف) صفت (ب) قول (ج) تقریر (د) عمل

(ii) قرآنِ مجید کی توضیح وتشریح کا پہلا عملی ماخذ ہے:

(الف) حدیثِ نبوی (ب) عملِ اہل بیت (ج) عملِ صحابہ کرام (د) عملِ تابعین

(iii) حدیثِ مبارک کے مطابق رزق میں وسعت ہوتی ہے:

(الف) سیر وسیاحت سے (ب) صلہ رحمی سے

(ج) تجارت سے (د) علم حاصل کرنے سے

(iv) غلط مشورہ دینے کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) خیانت (ب) گناہ (ج) جھوٹ (د) خود غرضی

(v) گناہِ کبیرہ میں سے ہے:

(الف) بخل (ب) والدین کی نافرمانی

(ج) فضول خرچی (د) اونچا بولنا

2- مختصر جواب دیں:

(i) حدیث سے کیا مراد ہے؟

(ii) حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے عمدہ اخلاق والا کسے قرار دیا ہے؟

(iii) حدیث کی اہمیت سے متعلق قرآنِ مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔

(iv) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے غلط فتوی دینے کی کس طرح مذمت فرمائی؟

(v) رزقِ حلال سے متعلق حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟

3- تفصیلی جواب دیں:

(i) حدیثِ نبوی کی ضرورت واہمیت تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ منتخب احادیث کا ترجمہ لکھ کر لائیں۔

☆ مختصر احادیث کا ترجمہ چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

☆ طلبہ منتخب احادیث میں سے کس کس پر عمل کرتے ہیں، ایک فہرست بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

☆ طلبہ کے کردار کا جائزہ لیں کہ کس حد تک طلبہ احادیث مبارکہ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو رہے ہیں۔

☆ طلبہ کو احادیث یاد کروا کر تقریری مقابلہ کروائیں۔